قرآنِ کریم کے فضائل وبرکات

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جعَلَ الْقُرْآنَ شِفَاءً لِلْمُؤْمِنِينَ، وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ، وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ(وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ)(١). رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے روزہ دار بھائیو! قرآن کریم اللہ جَلَّ جَلَالُهُ کی مقدس کتاب ہے اس کی تلاوت اس میں غور اور اس پر عمل بہت بڑی سعادت وعبادت ہے باری تعالیٰ نے قرآن کریم کو رمضان المبارک کے عظیم مہینے میں نازل کیا ہے چنانچہ ارشاد قرآنی ہے:(شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ)(٢) ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن پاک نازل کیا گیا، اللہ ربّ العزت نے قرآن مجید کو بہت سی جلیل القدر صفات سے متّصف فرمایا ہے جن سے قرآن کے مرتبے کی بلندی ظاہر ہوتی ہے اور اس کی شان کی بلندی واضح ہوتی ہے چنانچہ قرآن کی صفت میں ارشاد ہے (إِنَّهُ لَقُرْآنٌ

---

(١) الأنعام: ١٥٥.
(٢) البقرة: ١٨٥.

كَرِيمٌ* فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ)[١]. بلاشبہ یہ بڑا معزز اور بہت باوقار قرآن ہے جو ایک محفوظ کتاب میں (پہلے سے) درج ہے اس کتاب کو اللہ تعالیٰ نے فصیح عربی میں نازل فرمایا ہے(بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ)[٢]. وہ ایسی عربی زبان میں ہے جو پیغام اور مراد کو بالکل واضح کر دینے والی ہے. پس جو بندہ تسلسل اور پابندی کے ساتھ کتاب اللہ کی تلاوت کرتا ہے تو عربی میں اس کی لیاقت وصلاحیت مضبوط ہوجاتی ہے اور بیان وخطابت میں اس کی مہارتیں بڑھ جاتی ہیں کیونکہ قرآن کریم کا اندازِ کلام بالکل واضح ہے اور وہ اپنے مفہوم کی وضاحت کرنے میں بالکل پختہ ہے جیساکہ خدائے عزّوجلّ کا ارشاد ہے (كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ)[٣] یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتوں کو (دلائل سے) مضبوط کیا گیا ہے پھر ان آیات کو ایسی ذات کی طرف سے تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو حکمت کی مالک ہے اور ہر بات سے باخبر ہے بلاشبہ قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ نے عزت وعظمت بخشی ہے اور اس کو کمی بیشی سے مکمل طور پر محفوظ فرمادیا ہے قرآن کی شان میں اس کا فرمان ہے (وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ* لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ)[٤]. اور یہ قرآن بڑی باوقعت کتاب ہے اس میں غیر واقعی اور باطل نہ اسکے

---

(١) الواقعة: ٧٧ - ٧٨.
(٢) الشعراء: ١٩٥.
(٣) هود: ١.
(٤) فصلت: ٤١ - ٤٢.

آگے کی طرف سے آسکتا ہے نہ اسکے پیچھے کیطرف سے، یہ حکمت والے قابلِ حمد خدا کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، الحاصل یہ قرآن رب ارحم الراحمین کا معزز کلام ہے جو بندہ اس کی تلاوت کرتا ہے وہ اجر عظیم حاصل کرلیتا ہے اور جو کوئی اس سے مضبوط تعلق قائم کرتا ہے وہ حقانیت اور سیدھے راستے تک پہونچا دیا جاتا ہے ﴿إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ﴾[١]. درحقیقت یہ قرآن ایسا راستہ دِکھاتا ہے جو بالکل درست اور سیدھا ہے کتاب اللہ سے عقیدت و محبت رکھنے والو! قرآن کریم میں ایسی روحانیت ہے جو ہدایت یافتہ بندوں کے قلوب کو معمور کردیتی ہے اور اس میں ایسی نورانیت ہے جو مؤمنین کی بصیرت کو منور کردیتی ہے جسکی برکت سے ان کے دلوں کو ایمانی ونورانی زندگی نصیب ہوتی ہے اور ان کی عقل کو روشنی اور نورانیت حاصل ہوتی ہے باری تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا﴾[٢]. اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے ایک روح بطور وحی نازل کی ہے، آپ کو اس سے پہلے نہ یہ معلوم تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے، لیکن ہم نے اس (قرآن) کو ایک نور بنایا، اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے

---

(١) الإسراء: ٩.
(٢) الشورى: ٥٢.

جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں پس مومن بندے قرآنی ہدایات سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں اس کے صریح احکام پر عمل کرتے ہیں اس کی متشابہ آیات پر ایمان رکھتے ہیں قرآن نے جن چیزوں کو حلال قرار دیا ہے ان کو حلال مانتے ہیں اور جن امور کو حرام قرار دیا ہے ان کو حرام سمجھتے ہیں اور علم کے بغیر قرآن کی تفسیر سے یا اس میں رائے زنی سے اجتناب کرتے ہیں اللہ جَلَّجَلالُہٗ کا ارشاد ہے ﴿وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ﴾[1]. اور جن لوگوں کا علم پختہ ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم اس (مرادو مطلب پر) ایمان لے آئے (جو اللہ ہی کو معلوم ہے) سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نصیحت تو وہی لوگ حاصل کرتے ہیں جو عقل سلیم والے ہیں، یا اللہ یا کریم! ہمیں بھی ان بندوں میں شامل فرمالے جو تدبر کے ساتھ تیری کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اس کے معانی میں غور وفکر کرتے ہیں جسکی برکت سے ان کے دلوں میں تیری عظمت وخشیت بڑھ جاتی ہے اور ان کے نزدیک تیری کتاب کی محبت وتکریم میں اضافہ ہوجاتا ہے اور وہ قرآنی احکام پر پوری طرح عمل کرتے ہیں اور اس کی تعلیم وتعلم کا اہتمامِ کرتے ہیں اور ہم مؤمنین کو اطاعت وفرمانبرداری کی توفیق دیدے تیرا ہی فرمان ہے ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

---

(١) آل عمران: ٧

الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)(١). اے ایمان والو: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی بھی اطاعت کرو اور تم میں جو صاحبِ اختیار ہوں ان کی بھی

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ، هُدًى وَذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

روزے اور تلاوت کا اہتمام کرنے والو! قرآنِ عظیم اور رمضانِ کریم میں ایک مضبوط تعلق ہے اسی لئے حضرت جبریل علیہ السلام رمضان المبارک کی ہر رات میں نبی کریم ﷺ سے ملاقات کرتے اور آپ ﷺ کے ساتھ قرآن پاک کا دور کیا کرتے تھے «فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ، فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ»(٢)، پس کتنا اچھا ہو کہ ہم اپنے اہل و عیال کو قرآنی مجلس اور قرآنی دستر خوان پر جمع کریں پھر اجتماعی طور پر آیات قرآنیہ کی تلاوت کریں اس کے انوکھے اور اچھوتے معانی کو سمجھنے کی کوشش کریں اور قرآن کی معیاری عربي اور اس کی فصاحت و بلاغت کا لطف اٹھائیں تاکہ فرشتے ہمیں اپنی

---

(١) النساء : ٥٩.
(٢) متفق عليه.

حفاظت کے گھیرے میں لے لیں، اور (اللہ کی) رحمت ہم پر سایہ فگن ہو اور باری تعالیٰ اپنے مقرب فرشتوں کے درمیان ہمارا تذکرہ فرمائے اس طرح رمضان المبارک میں ہمارا گھر جنتی باغ کا نمونہ بن جائے ہمارا گھر اطاعت و عبادت اور خیر و برکت سے معمور ہو اور ہم اللہ کی رحمت و مغفرت اور قرآن کریم کی شفاعت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمین ﷺ کا فرمان عالیشان ہے «اقْرَءُوا الْقُرْآنَ؛ فَإِنَّهُ يَأْتِي شَفِيعًا لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»[١]؛ «فَيَقُولُ: أَنَا صَاحِبُكَ الْقُرْآنُ... فَيُعْطَى الْمُلْكَ بِيَمِينِهِ، وَالْخُلْدَ بِشِمَالِهِ، وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ»[٢]. قرآن کو پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا سفارشی بنکر آئے گا پس وہ کہے گا میں تمہارا ساتھی یعنی قرآن ہوں پھر اس بندے کے دائیں ہاتھ میں بادشاہت عطا کی جائے گی اور بائیں ہاتھ میں (جنت میں) ہمیشہ کیلئے رہنے کا پروانہ دیا جائے گا اور اس کے سر پر عزت و وقار کا تاج رکھا جائے گا یا اللہ ہمیں بھی ان خوش نصیب بندوں میں شامل فرمالے ، هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى خَيْرِ الْأَنَامِ، سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى،

---

(١) مسلم: ٨٠٤، وشعب الإيمان: ١٨٢٧ واللفظ له
(٢) أحمد: ٢٢٩٥٠

وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبِيعَ قُلُوبِنَا، وَنُورَ صُدُورِنَا. **اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَيْهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.**

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدَ وَالشَّيْخَ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لَنَا شَهْرَ رَمَضَانَ، شَهْرَ مَغْفِرَةٍ وَرِضْوَانٍ، وَأَعِنَّا فِيهِ عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.